64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം ★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★ തൃശ്ശൂർ
തിയ്യതി.....................

کسان اور سلطان

ہر دن کی طرح اس دن بھی وہ اٹھا۔ رامو؛ وہ تھا اس کا نام۔ وہ کسان تھا۔ اچھی طرح کام کرنے والا ایک۔ صبح سویرے اٹھتا تھا۔ چڑیوں کے پہلے کھانے کی تلاش میں وہ نکلتا تھا۔ سورج کے پہلے اٹھتا تھا۔ اس کا اہم کام ٹماٹر بنانا تھا۔ اس کا ایک بڑا کھیت میں۔ اکثر ٹماٹر تھے۔ کچھ کو اپنے آپ کو بیوی کو لے کر باقی بازار میں لے جاتا تھا۔ وہ سبھی اچھا ٹماٹر تھے۔ اس لئے اس کا ٹماٹر خرید کرنے میں بازار میں چہل پہل ہوتا تھا۔ کہ ایک سال میں صرف ایک بار ہے اچھی ٹماٹر ملیگی۔ ایسا ہی بہت دن گزرا۔ اس وقت بھی وہ اور اس کا بیوی کھوشی سے ہی رہتے تھے۔ اس کے دو بچوں ایک دور دیش میں رہتے تھے۔۔

ایک بار ٹماٹر لینے کی وقت آیا۔ تو وہ کھیت میں آکر یہ ٹماٹر لینے شروع کیا۔ اس کا بیوی بھی اس کے ساتھ موجود تھیں۔ وے سبھی ٹماٹر کو گھر لے آیا۔ پھر اپنے آپ کو استعمال کرنے کے لئے رکھتے ہیں جو سب سے کچھ ساتھ ہی لے کر دیکھنے کی وقت۔ سب میں کوئی چھوٹا جانور پڑتے ہیں۔ تو وہ سب ٹماٹر میں دیکھا۔ تو بہت سارا ٹماٹروں میں یہ مشکل موجود ہے۔ لیکن اگر اس کو بازار میں لاتے تو سبھی مریض ہوگا۔ اگر نہ لاتے تو وہ اور اس کی بیوی بھوک کے مارے انتقال ہوگا۔ دونوں ایک بڑا مسئلہ میں آپڑی۔ تو وہ آخر میں فیصلہ کیا کہ بازار میں لاتے اور خرید لینگے۔ تو جب وہ اتھو پہنچا سبھی اس کو انتظار کرتا تھا۔ رامو اس لوگ سے کچھ نہیں بولا۔ سبھی ٹماٹر خرید کر لے گیا۔ رامو ~~کھش~~ خوشی ہی۔ وہ نوٹوں کو لے کر گھر آیا۔ اور بیوی سے اچھی طرح رہنے لگا۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

തിയ്യതി......................
പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി

کچھ دن کے بعد گاؤں میں سبھی بیمار ہونا شروع کیا۔ کسی کو سبب نہیں سمجھ میں آیا۔ تو وہ سب اجتماع کرکے مشورہ کرنے لگے۔ سبھی بیماریوں کھاتے ہیں۔ کوئی کھانا اُدھر موجود ہو تو اس کو سب سمجھنا سکےگا۔ وہ سب بہت دیر بولنے کے بعد ایک چیز کو سمجھا۔ وہ ٹماٹر تھے۔ لیکن اب بھی رامو کچھ نہیں دیکھتا تھا۔ وہ اچھی کھانا کھا کر اگلے بار کھیت میں جانے کے لئے وقت کا انتظار کرتا تھا کہ گھر میں کافی کھانا موجود ہے تو سبھی رامو کے گھر میں آکر پوچھا۔ اے رامو! اے رامو! لیکن وہ کچھ نہیں سنا کہ وہ سوتا تھا اور لوگ بیمار ہو کر رہا ہے۔ بہت لوگ وہ انتظار کرکے آخر وہ لوگ تم باہر آتے اور ہم اندر آتے، جلدی ایک اور دوسرا ہوگا۔ یہ سب کے وہ ڈر گیا۔ وہ جلدی باہر آکر بولا: یہ لوگ، آپ کو کیا ہوا ہے؟ یہ سبھی گاؤں اندر ہے۔ میں کیا کیا؟ کیا میں کوئی ظلم کیا ہے۔ تم لوگ مجھ کو قتل کریگا۔ کیا؟ تم کو کچھ نہیں معلوم ہوگا۔ میں آپ کو بول دونگا۔ لیکن پہلے ظلم کی سزا دینا چاہتے ہو۔ بات بولے: پھر وہ سب اس کا کھیت میں کوئی ایک چیز اٹھا دیا جس سے اس میں بعد میں کوئی چیز نہیں بنا جاتے۔ رامو حیرت سے پوچھا تم کیا کرتا ہے: سبھی بے وقوف ہوا ہے کیا! پھر وہ کھیت کی طرف دوڑا رگا۔ تو کچھ آدمیوں اس کو پکڑ لیا اور بولا یہ تمہارا ظلم کی سزا۔ تمہارا ٹماٹر لوگ کو بیمار بن جاتے ہے اور تم وعدہ بھی نہیں کرتا تھا۔ تو اس کو بات یاد آیا۔ لیکن وہ ایک آخری حیلہ بول دیکھا "سب بھی وہ ٹماٹر کھاتا تھا۔ لیکن مجھ کو کوئی مشکل نہیں ہے" تو وہ بولا۔ تم جھوٹ بولتا ہے سب دیکھا ہے کہ تم اور تمہارا بیوی سبھی ٹماٹر بیچتی۔ تمہارا گھر میں ہوتے ہیں ٹماٹر کو پھینک دیا تھا۔ اب سبھی آدمیوں اس کا گھر کو فساد

کیا اور اس کو گاؤں سے باہر دیا۔ تو بات اس کا ہاتھ سے گئی تھی۔ وہ روتے ہوئے بولنا لگا "اے خدا، میں کیا کروں! میرا گھر اجڑ گیا، میرا دیش اجڑ گیا۔"

یہ رونا کچھ آدمیوں یعنی اس کا نئی دیش کا کچھ آدمیوں سنا اور اس کو مالک کے ساتھ لے گیا۔ تو سلطان اس سے باتوں پوچھا: تو وہ سب کہانی بولا۔ وہ سلطان بہت اچھا ایک آدمی تھا۔ وہ اس کسان یا رامو کو غریبی سمجھ کر بولا: میں ابھی ایک کھیت آپ کو دونگا۔ تمہارا اس گاؤں کا سبھی ~~گاؤکا~~ یادوں کو دل سے چھوڑ کر ابھی اچھی ایک آدمی ہو کر رہو تو وہ مان لیا: تو سلطان بولا: کیا آپ کو کوئی اگلا چیز چاہئے؟ تو رامو بولا ایک گھر بھی ہو تو بہت خوشی ہوا تھا میں: آپ کی پسند کی طرح: تو وہ اچھا سلطان اس کو گھر بھی دیا پھر وہ اتھو اپنا بیوی کے ساتھ اچھی آدمی ہو کر رہنا شروع کیا۔ ہم بھی ہر دن اچھی خلق سے رہنا چاہئے۔